شجاع الدولہ اور انگریز | شجاع الدولہ سے پچاس لاکھ اور ۴۰ لاکھ روپیہ سالانہ آمدنی کے دو صوبے الہ آباد اور کوڑہ جہاں آباد شاہ عالم کی جاگیر میں دئے جانے پر صلح کر لی بادشاہ کا قیام الہ آباد میں برقرار رکھا گیا۔

اس عرصہ میں میر قاسم کے بجائے میر جعفر دنیا سے چل بسا انگریزوں نے اس کے بیٹے نجم الدولہ کو مسند نشین کیا

اب گذشتہ عہد ناموں پر اس قدر اور اضافہ کیا گیا کہ نائب صوبہ انگریز کے مشورہ سے مقرر ہوا کرے گا اور بلا اجازت اُن کے موقوف نہ ہو سکے گا۔

غرضکہ چند روز تک انگریزوں نے اپنا آوردہ نائب صوبہ بنا کر اس جھگڑے کو بھی الگ کیا صرف نجم الدولہ برائے نام ناظم رہے ۲۶ لاکھ سالانہ میر جعفر کی طرف سے شاہ دہلی کو جاتا تھا خود برابر اور بدستور وعدہ پر بہار اڑیسہ بنگال کی دیوانی کا فرمان ۲۴ صفر ۱۱۷۹ھ ۱۷۶۵ء کو حاصل کر کے نظامت کا جھگڑا بھی ختم کر دیا۔

شاہ عالم الہ آباد میں سلطنت کر رہے تھے نگراں انگریز تھے[1] اور اٹھارہ سو روپیہ ماہوار کھانے کے شجاع الدولہ بادشاہ کی خدمت میں پیش کرتے تھے۔

سات برس بادشاہ الہ آباد میں رونق افروز رہے۔ امراء نے رنگ رلیوں میں لگا کر جی بہلانے کا سامان مہیا کر دیا

بادشاہ کی دہلی میں تشریف آوری

عیش و عشرت کی بانسری الہ آباد میں بج رہی تھی کچھ دن بعد دل گھبرا گیا دلی جانا چاہتے تھے نجیب الدولہ نے مرہٹوں سے دوآبے کے کچھ ضلع دے کر صلح

---

[1] سیر المتاخرین